© rasailojaraid.com

تبصرے

تاریخ افکار و سیاسیات اسلامی | از جناب عبدالوحید خانصاحب تقطیع کلاں ۔ضخامت ۸۰۹ صفحات طباعت و کتابت اور کاغذ بہتر قیمت صہ ۔ نمبر ۹ لاٹوش روڈ لکھنؤ کے پتہ پر مصنف سے ملیگی۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ خلافت راشدہ کے ختم ہوتے ہی مسلمانوں میں اجتماعی حیثیت سے متعدد اعتقادی اور عملی گمراہیاں پیدا ہونی شروع ہوگئیں تعیش عجمی اقوام کے ساتھ عام اختلاط وارتباط نے عربوں کی خالص ذہنیت کو جس حد تک متاثر کیا اگرچہ اس کا رنگ بنوامیہ کی خلافت کے اختتام تک زیادہ نمایاں نظر نہیں آتا۔ لیکن بنوعباس کی خلافت کا آغاز ہوتے ہی یہ رنگ اس درجہ گہرا ہوگیا کہ جامۂ زہد و اتقار اور ردائے ولایت وکرامت پر بھی یہ کھلے بغیر نہیں رہا۔ خلفار کے حرم سراؤں میں۔ درباروں میں، امرار ورؤسار کے عشرت کدوں اور طرب خانوں میں، صوفیا، کی مجالس حال و قال۔ اور علمار کی محافل درس وتدریس میں۔ غرض یہ ہے کہ ایک طرف آپ قرآن وحدیث رکھ لیجئے اور دوسری طرف اسلامی سوسائٹی کے ان مظاہر کو رکھکر دونوں کا ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے جائیے۔ آپ کو صاف نظر آجائیگا کہ عجمی رنگ نے اسلام کی فطری اور طبعی سادگی کو کس طرح اور کہاں کہاں متاثر کردیا ہے۔ مسلمانوں کے انحطاط وزوال کا اصلی باعث ان کا یہی علمی اور عملی اضمحلال وتشکک ہے جو ان میں مختلف غیر اسلامی اثرات کے نفوذ کے باعث پیدا ہوا اور اسلام کے جسم کو ایک گھن کی طرح لگ گیا۔

زیر تبصرہ کتاب کے لائق مولف نے اس تالیف میں انھیں اثرات اور ان کے نتائج کا جائزہ لیا ہے اور فلسفۂ تاریخ کے اصول کی روشنی میں یہ معلوم کرنے کی کوشش کی ہے کہ امتداد ایام کے ساتھ ساتھ

© rasailojaraid.com